سوال

آدمی جب دوسری شادی کرے تو اپنی دونوں بیویوں کے مابین اسے عدل کی ابتدا کس طرح کرنی چاہیے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی کا کہتے ہیں :

(جب کنواری سے شادی کرے تو اس کے پاس سات دن رہے ، اور اس کے بعد باری مقرر کرے ، اور جب کسی شادی شدہ عورت سے شادی کرے تو اس کے پاس تین دن رہے) ۔

اس لے کے ابو قلابہ رحمہ اللہ تعالی انس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا :

(سنت یہ ہے کہ جب دوسری شادی کنواری سے کی جائے تو اس کے پاس سات دن گزارے اور اس کے بعد تقسیم کر کے باری مقرر کرے ، اور اگر کسی شادی شدہ عورت سے شادی کرے تو اس کے پاس تین دن گزرانے کے بعد باری مقرر کرے) ۔

ابو قلابہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر آپ چاہیں تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ انس رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع بیان کیا ہے ۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم ۔

(اور جب شادی شدہ عورت بھی یہ پسند کرے کہ اس کے پاس سات یوم گزارے جائیں تو اسے ایسا کرنا چاہیے ، اور پھر باقی بیویوں کے پاس بھی سات یوم گزاریں جائیں گے) ۔

اس لیے کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تین دن تک رہے اور پھر فرمانے لگے :

تیرے گھر والے پر کوئی مشکل نہیں اگر تو چاہے تو میں سات دن تیرے پاس گزارتا ہوں ، اور اگر میں یہاں سات دن رہا تو پھر اپنی باقی بیویوں کے پاس بھی سات سات دن رہوں گا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2650) ۔

اور ایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اور اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس تین دن گزارتا ہوں اور پھر باری کے ساتھ آؤں گا) ۔

ایک اور روایت میں کچھ اس طرح ہے کہ :

(اگر تم چاہو تو میں آپ کے پاس خاص کر تین دن قیام کرتا ہوں) ۔

واللہ اعلم .

العدۃ شرح العمدۃ لابن قدامہ المقدسی ص (479)۔

22218